حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا مسجد بیت المقیت کے افتتاح کے موقع پر بصیرت افروز خطاب۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد میں موجود افراد جماعت سے انگریزی زبان میں مختصر خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نئی مسجد عطا کی ہے جو اب مکمل ہو چکی ہے اور آج اس کا افتتاح ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں کہ مسجد کی تعمیر کا اصل مقصد صرف اس وقت پورا ہو سکتا ہے جب اسے مخلص، عبادتگزاروں سے بھرنے کی سنجیدگی سے کوشش کی جائے۔ اس لحاظ سے مقامی افراد جماعت پر یہ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی عبادت کے معیار کو مسلسل بلند سے بلند تر کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔

دوسرے یہ کہ آپس میں ایک دوسرے سے تعلقات میں اور غیر احمدیوں اور غیر مسلموں سے تعلقات میں آپ محبت اور شفقت کا مظاہرہ کریں اور دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ صرف اس صورت میں آپ اس مسجد کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ آپ تمام خود غرضانہ خواہشات سے اپنے آپ کو بچائیں۔ ہر ایک اجنبی جو آپ کو دیکھتا ہے وہ آپ کی باتوں اور آپ کے اخلاق اور عادات پر نظر رکھے گا اور آپ کی ثابت قدمی اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کے معیاروں کو دیکھے گا۔ اگر آپ اعلیٰ معیار پر نہیں ہوں گے تو ایسا شخص آپ کی کمزوریوں کو دیکھ کر ٹھوکر کھائے گا۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے اور اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا عمل اسلامی تعلیمات کے مطابق نہیں اور وہ اپنے ایمان کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تو وہ دوسروں کو بددل کرنے اور منفی طور پر اپنے عقیدہ سے متاثر کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ بہترین نمونہ قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ دوسرے لوگ تقویٰ کی طرف متوجہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب جب کہ آپ کو یہ مسجد عطا ہوئی ہے۔ اب آپ کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہے۔ اس لئے مقامی جماعت کے تمام افراد کو اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرنے کی خاص طور پر کوشش کرنی چاہئے اور اس عظیم نعمت سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بار بار نماز کی ادائیگی کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور یہ کہ ہمیں اسے تمام دنیوی کاموں پر ترجیح دینی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعض لوگ پچاس سال یا اس سے بھی زیادہ عرصہ نماز ادا کرتے ہیں لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔ جبکہ نماز ایسی عظیم چیز ہے کہ اس کے ذریعہ انسان صرف پانچ دن میں حقیقی پاکیزگی حاصل کر سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے بعض نمازیوں پر لعنت بھیجی ہے جیسے قرآن کریم فرماتا ہے کہ **وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ۔ وَيْل** کا لفظ لعنت کے معنے بھی رکھتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ انسان فرض نمازوں کی ادائیگی میں سُست یا لا پرواہ نہ ہو۔ حضور علیہ السلام مزید فرماتے ہیں کہ اگر ہماری جماعت حقیقی معنوں میں مخلص جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے ایک قسم کی موت اپنے پر وارد کرنی چاہئے اور ہر قسم کی نفسانی خواہشات اور خود غرضیوں سے بچنا چاہئے اور ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کو مقدم رکھنا چاہئے۔ منافقت اور ادنیٰ سفلی خواہشات انسان کو ہلاک کر سکتی ہیں۔ اس لئے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تنبیہات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور ان کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مسجد کے افتتاح کے ساتھ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں پہلے سے کئی گنا بڑھ گئی ہیں اور آپ کو بہترین طریق پر اور اپنی بہترین صلاحیتوں کے ساتھ انہیں ادا کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہئے۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ آپ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ نمازوں میں باقاعدہ ہوں اور پورے خلوص اور انہماک کے ساتھ ادا کریں۔ اسی طرح ایک دوسرے کے ساتھ اور سوسائٹی میں دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی اپنے تعلقات میں شفقت و مہربانی کا سلوک کریں۔ اسی طرح حقیقی اسلام کے نمائندہ بننے کی کوشش کریں اور اسلام کے متعلق دوسروں کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی سعی کریں۔ اللہ آپ کو ان مقاصد کو پورا کرنے کی اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگیاں گزارنے کی توفیق بخشے۔ اللہ تعالیٰ مقامی جماعت کے تمام افراد کو برکتوں سے نوازے اور آپ سب کو احمدیت کے مخلص اور باوفا خادم بنائے۔